# مدیر کے نام

**نور محمد لون، مظفرآباد**

اشارات 'گلگت بلتستان کی بحث' (اکتوبر ۲۰۲۰ء) ایک نہایت بروقت انتباہ ہے۔ کاش! پاکستان کے سیاسی، دفاعی اور سفارتی معاملات کا فیصلہ کرنے والے حضرات اور ادارے ان اُمور کو کھلی آنکھوں اور کھلے ذہن سے پڑھ سکیں۔

**میاں محمد حسین، لاہور**

ثروت جمال اصمعی صاحب کی تحریر ''موجودہ زمانے میں دعوت کے امکانات'' موجودہ زمانے میں تبلیغ کے پیغمبرانہ فریضے کی ادایگی میں مصروف کارکنوں کے لیے روشنی اور عزم کا پیغام ہے۔ اس مضمون کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہونا چاہیے اور بڑے پیمانے پر پھیلانا چاہیے۔

**پروفیسر اکبر علیم، کراچی**

جناب منیر احمد کا مضمون 'غیرسودی معیشت سے سودی معیشت تک' ایسی معلومات کا خزینہ ہے کہ جس جانب عام طور پر نظر نہیں جاتی۔ ایسی تحریریں ترجمان کے قارئین کے لیے ایک تحفے سے کم نہیں۔

**محمد شرحبیل، اسلام آباد**

اکتوبر ۲۰۲۰ء شمارے کے مضامین تاریخی نوعیت رکھتے ہیں۔ رواں سال کے دوران اسرائیلی یلغار کے سامنے جب عرب حکمرانوں کے قدم لڑکھڑا رہے ہیں، بلکہ وہ پھسل کر امریکا و اسرائیل کے قدموں میں گر رہے ہیں تو اس وقت مسئلۂ فلسطین کی نوعیت کو سمجھنے کے لیے جن تحریروں کی ضرورت ہے، انھیں اس شمارے میں پیش کیا گیا ہے۔ علّامہ اقبال، مولانا مودودی، حامد میر، عامر خاکوانی، ماجد عبدالسلامہ کے رشحاتِ قلم، فکرانگیز بھی ہیں اور عبرت ناک بھی۔

**نورین اعجاز، پشاور**

شہید ڈاکٹر محمد مرسی کی مختصر تحریر ایک اصولی بحث کو واشگاف کرتی ہے۔ اس موضوع پر تبادلۂ خیالات ہونا چاہیے۔

**باب الدین، میرپورخاص (صوبہ سندھ)**

کیا یہ ممکن ہے ہر سال دسمبر کے شمارے میں ترجمان کا اشاریہ شائع کر دیا جائے؟ اس طرح لوگوں کے لیے استفادے کی بہتر شکل اور پرچے سے وابستگی کا مؤثر انتظام ہو سکے گا۔